103793- سودی بنک ملازم کا رشتہ

سوال

میرے لیے ایک ایسے شخص کا رشتہ آیا جو نمازی بھی ہے اور بااخلاق بھی ہے، اور اس کی ساری صفات اچھی ہیں لیکن وہ سودی بنک میں ملازم ہے، اور بنک میں شعبہ اکاؤنٹ کا چئرمین ہے، میں نے استخارہ بھی کیا لیکن میں اسے قبول کرنے یا رد کرنے کے لیے آپ کے جواب کی منتظر ہوں، کیونکہ مجھے خدشہ ہے کہ مستقبل میں میرے اور اولاد کے لیے حرام نہ ہو، میری خواہش ہے کہ اس سلسلہ میں اگر آپ کے پاس کوئی بہتر توضیح ہے تو وہ بھی بتائیں ؟

پسندیدہ جواب

سودی بنکوں میں بالکل ملازمت کرنا جائز نہیں، نہ تو اکاؤنٹ میں اور نہ ہی کسی اور شعبہ میں، کیونکہ یہ ملازمت گناہ و معصیت میں معاونت ہے، اور سود کے معاملہ میں لکھنا یا اس کا حساب و کتاب رکھنا بہت شدید اور عظیم وعید کا باعث ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے والے، اور سود لکھنے والے، اور سود کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی، اور کہا : یہ سب برابر ہیں"

صحیح مسلم حدیث نمبر (1598).

مزید آپ سوال نمبر (21113) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اس حرام ملازمت سے حاصل ہونے والا مال بھی حرام ہے اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اس رشتہ کو قبول مت کریں بلکہ اسے رد کر دیں؛ کیونکہ اس کا رشتہ قبول کرنے کا معنی یہ ہوا کہ آپ کا کھانا پینا اور باقی لوازمات پورے کرنا حرام کہلائیگا، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"لوگو اللہ تعالی پاکیزہ ہے، وہ پاکیزہ اشیاء ہی قبول کرتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے.

اللہ کا ارشاد ہے :

﴿اے رسولو! تم پاکیزہ اشیاء کھاؤ، اور نیک و صالح اعمال کرو، یقیناً تم جو عمل کر رہے ہو میں اسے بخوبی جانتا ہوں﴾.

اور فرمان باری تعالی ہے :

﴿اے ایمان والو جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اسے کھاؤ﴾.

پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کر کے آتا ہے، گرد و غبار سے اٹا ہوا اس نے آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا رکھے ہوں اور یا رب یا رب کی صدا بلند کرتا پھرے، لیکن اس کا کھانا حرام کا، اور اسکا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اسے خوراک ہی حرام دی گئی ہے، تو اس کی دعا کیسے قبول ہو"

صحیح مسلم حدیث نمبر(1015).

ابن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"چنانچہ حلال کھانا پینا اور حلال لباس اور حلال خوراک کا استعمال دعا کی قبولیت کا باعث بنتا ہے" انتہی

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر وہ جسم جو حرام پر پلا اور پرورش پایا ہے وہ آگ کے لیے زیادہ اولی اور بہتر ہے"

اسے امام طبرانی اور ابو نعیم نے ابو بکر سے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر(4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح خاوند اور حلال اور بابرکت رزق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.